Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

فون نمبر ۳۹

یوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily AL.FAZL RABWAH

قیمت ۴۰ پیسے

جلد ۳۳/۶۸ | ۱۰ رمضان ۱۳۹۹ھ ، ۴ ظہور ۱۳۵۸ہش ، ۴ اگست ۱۹۷۹ء | نمبر ۱۷۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۴ ظہور (اگست) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ۳ ظہور (اگست) آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ نماز سے قبل خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے حضور نے آیت قرآنی وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّہُمْ یَرْشُدُوْنَ ○ (البقرہ: ۱۸۷) کی نہایت پُرمعارف تفسیر فرماتے ہوئے بتایا کہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر ملک کا شخص اپنی زبان میں خدا کے حضور دعا کر سکتا ہے تاکہ اپنے رب سے قریبی تعلق کو محسوس کرے۔ حضور نے فرمایا کہ قرآن کریم صرف یہی نہیں کہتا کہ دعا کرو بلکہ یہ بھی بتاتا ہے کہ کیا دعا کرو۔ اس سلسلے میں حضور نے بتایا کہ سورہ بقرہ کی آیت رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ (البقرہ: ۲۰۲) ایک بنیادی دعا ہے جو کہ دعاؤں کے ایک عالم کا دروازہ کھولتی ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ انسان دنیوی اور اُخروی نعمتیں حاصل کرنے کی دعا کرے اور ان نعمتوں کو (باقی صفحہ ۸ پر)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے

ملاقات کے سلسلہ میں ضروری اعلان

"احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ رمضان المبارک کی مصروفیات کی وجہ سے عام ملاقات بند رہے گی۔ ضروری ملاقات صرف جمعرات کے روز ہو سکے گی جس کے لئے پہلے تحریری منظوری حاصل کر کے وقت مقرر کروا لینا ضروری ہوگا۔

پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

ساری ہمت اور توجہ سے اقرار بیعت کو نبھانے کی کوشش کرو

بیعت زبانی اقرار کرنا ہی نہیں بلکہ یہ تو اپنے آپ کو فروخت کر دینا ہے

ارشادِ باری تعالیٰ

یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ (المائدہ آیت ۲)

ترجمہ:- اے ایماندارو! (اپنے) اقراروں کو پورا کرو۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَرْبَعٌ مَنْ کُنَّ فِیْہِ کَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَمَنْ کَانَتْ فِیْہِ خَصْلَۃٌ مِّنْہُنَّ کَانَتْ فِیْہِ خَصْلَۃٌ مِّنَ النِّفَاقِ حَتّٰی یَدَعَہَا: اِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَاِذَا حَدَّثَ کَذَبَ وَاِذَا عَاہَدَ غَدَرَ وَاِذَا خَاصَمَ فَجَرَ۔

ترجمہ:- حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چار ایسی باتیں ہیں کہ جس شخص میں پائی جائیں وہ پکا منافق ہوتا ہے اور جس میں ان خصلتوں میں سے ایک پائی جائے اس میں نفاق کی ایک خصلت ہوگی حتی کہ وہ اس کو چھوڑ دے اور وہ چار خصلتیں یہ ہیں۔ اوّل جب اس کو امین مقرر کیا جائے تو خیانت کرے۔ دوم جب بات کرے تو جھوٹ بولے۔ سوم جب عہد کرے تو وعدہ خلافی کرے۔ چہارم جب جھگڑے یا مباحثہ کرے تو گالی گلوچ پر اُتر آئے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"بیعت کرنا صرف زبانی اقرار ہی نہیں بلکہ یہ تو اپنے آپ کو فروخت کر دینا ہے خواہ ذلت ہو نقصان ہو کچھ ہی کیوں ہو کسی کی پرواہ نہ کی جاوے۔ مگر دیکھو اب کس قدر ایسے لوگ ہیں جو اپنے اقرار کو پورا کرتے ہیں۔ ...... ہر ایک شخص کو جو ہمارے ہاتھ پر بیعت کرتا ہے جان لینا چاہیئے کہ جب تک آخرت کے سرمائے کا فکر نہ کیا جائے کچھ نہ بنے گا اور یہ ٹھیکہ کرنا کہ ملک الموت میرے پاس نہ پھٹکے، میرے کنبے کا نقصان نہ ہو، میرے مال کا بال بیکا نہ ہو ٹھیک نہیں ہے۔ خود شرط وفا دکھلاوے اور ثابت قدمی و صدق سے مستقل رہے اللہ تعالیٰ مخفی راہوں سے اس کی رعایت کرے گا اور ہر ایک قدم پر اُن کا مددگار بن جاوے گا۔" (ملفوظات جلد ۶ صفحہ ۱۷)

"تم لوگوں نے اس وقت جو بیعت کی ہے اس کا زبان سے کہہ دینا اور اقرار کر لینا تو بہت ہی آسان ہے مگر اس اقرار بیعت کا نبھانا اور اس پر عمل کرنا بہت ہی مشکل ہے کیونکہ نفس اور شیطان انسان کو دین سے لاپرواہ بنانے کی کوشش کرتے ہیں اور یہ دنیا اور اس کے فوائد کو آسان اور قریب دکھاتے ہیں لیکن قیامت کے معاملہ کو دُور دکھاتے ہیں جس سے انسان سخت دل ہو جاتا ہے اور پچھلا حال پہلے سے بدتر ہو جاتا ہے اس لئے یہ بہت ہی ضروری امر ہے کہ اگر خدا تعالیٰ کو راضی کرنا ہے تو جہاں تک ہو سکے ساری ہمت اور توجہ سے اس اقرار کو نبھانا چاہیئے اور گناہوں سے بچنے کی کوشش کرتے رہو۔"

(ملفوظات جلد ۶ صفحہ ۳۹۲)

پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبد الحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۰ر رمضان ۱۳۹۹ھ
۴۔ظہور ۱۳۵۸ ہش
۴۔اگست ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِنعامات اور قربانیوں کا لامتناہی سلسلہ

حقیقی مومنوں اور نام کے مومنوں کے درمیان اللہ تعالیٰ نے ایک فرق یہ بیان فرمایا ہے کہ حقیقی مومن اِس امر کو اللہ تعالیٰ کا احسان گردانتے ہیں کہ اُس نے انہیں محض اپنے فضل سے اسلام قبول کرنے اور ہدایت کی راہ پہ گامزن ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔ اِس احسان کی قدر کرتے ہوئے وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں کرتے اور اس کی جناب سے انعام پر انعام حاصل کرتے چلے جاتے ہیں۔ برخلاف اِس کے نام کے مومن اپنے اسلام لانے کا خدا اور اُس کے رسولؐ پر احسان دھرتے ہیں اور قربانیاں کئے اور دین کی راہ میں تکالیف اُٹھائے بغیر چاہتے ہیں کہ (نعوذ باللہ) اُن کے اِس احسان کے بدلہ میں خدا تعالیٰ اُنہیں اپنے انعاموں سے نوازتا چلا جائے۔

چنانچہ جہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر وہ ایثار پیشہ افراد ایمان لائے جو اپنی مسلسل اور اَن تھک قربانیوں کی وجہ سے صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مقدس زمرہ میں شامل ہوئے وہاں بعض جنگلوں میں رہنے والے ایسے غیر متمدن اعراب بھی ایمان لے آئے تھے جو اپنے ایمان لانے کا احسان خدا اور اس کے رسولؐ پر دھرتے تھے اور چاہتے تھے کہ دین کی راہ میں کوئی تکلیف اُٹھائے بغیر انہیں انعام پر انعام ملتے چلے جائیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ایسے نام کے مومنوں کو سرے سے مومن ہی تسلیم نہیں کیا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا کہ آپؐ اُن پر اِس حقیقت کو کھول کر واضح کر دیں کہ ان کے ایمان لانے کی خدا تعالیٰ کی نگاہ میں قطعاً کوئی قیمت نہیں ہے۔ اللہ تعالےٰ نے آپؐ کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ۭ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

(الحجرات آیات ۱۷، ۱۸)

ترجمہ:۔ (اے رسول!) تُو کہہ دے کیا تم اللہ کو اپنے دین سے واقف کرتے ہو اور اللہ تو اُس کو بھی جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور اللہ (اس کے سوا بھی) ہر ایک چیز جانتا ہے۔ یہ (اعراب) اپنے اسلام لانے کا تجھ پر احسان جتاتے ہیں، تو کہہ اپنے اسلام لانے کا احسان مجھ پر نہ رکھو حقیقت یہ ہے کہ اللہ تمہیں ایمان کی طرف ہدایت دینے کا تم پر احسان رکھتا ہے۔ اگر تم (اس دعویٰ میں) سچے ہو کہ ایمان لائے ہو تو اِس حقیقت کو قبول کرو)

اِس کے بالمقابل اللہ تعالیٰ نے حقیقی مومنوں یعنی صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝ (الحجرات آیت ۱۶)

ترجمہ:۔ مومن وہی ہوتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاتے ہیں، پھر شبہ میں مبتلا نہیں ہوتے اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ذریعہ سے اللہ کے راستہ میں جہاد کرتے ہیں۔ یہی لوگ سچے (مومن) ہیں۔

حقیقت یہی ہے کہ ایمان متحقق ہوتا ہی ہے مالوں اور جانوں کی قربانیوں کے ذریعہ۔ ایمان اور قربانیوں کا ایک دوسرے سے گہرا تعلق ہے۔ جہاں ایمان ہے وہاں قربانیاں بھی ہیں اور اسی طرح جہاں قربانیاں ہیں وہاں ایمان بھی ہے۔ مومنوں پر ابتلاء آنے میں اللہ تعالیٰ کی یہی حکمت ہوتی ہے کہ ان کا ایمان متحقق ہو اور صبر و استقامت اور ایثار کے ضمن میں ان کے جوہر دُنیا پر آشکارہ ہوں اِسی لئے خدا تعالیٰ انہیں ابتلاؤں میں ثابت قدم رہنے پر اپنے عظیم الشان انعاموں سے نوازتا ہے۔ اِس کے بالمقابل ابتلاؤں کے دوران نام کے مومنوں کے دعوئ ایمان کی قلعی کُھل جاتی ہے اور وہ بجائے انعام کے خدا تعالیٰ کی ناراضگی اور اس کے غضب کے مورد ٹھہرتے ہیں۔

یہی وجہ ہے خدائی جماعتیں جو معدودے چند کمزور ایمان لوگوں کے سوا حقیقی مومنوں کی بہت غالب اکثریت پر مشتمل ہوتی ہیں قربانیوں سے کبھی نہیں گھبراتیں اور دین کی سربلندی کی خاطر بشاشتِ قلب کے ساتھ قربانیاں دیتی چلی جاتی ہیں۔ وہ زمانہ جس میں اُنہیں دُکھ دیا جارہا ہوتا ہے ان کے لئے عید کا زمانہ ہوتا ہے کیونکہ وہ جانتی ہیں کہ خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے انہیں حق کو شناخت کرنے اور پھر اس کی خاطر قربانیاں کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے اور وہ محض اپنے فضل سے انہیں اور ان کی نسلوں کو عظیم الشان انعاموں سے نوازے گا۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حقیقی ایمان اور قربانیوں کے باہمی تعلق کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بعض مسلمان جو منافق اور کمزور مسلمان تھے یہ احسان جتاتے تھے کہ ہم نے اسلام قبول کیا ہے لیکن اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ یہ ہمارا ان پر احسان ہے کہ انہیں اسلام لانے کی توفیق دی.... اسلام نے انعام کا نتیجہ قربانی رکھا ہے۔ جب تک قربانی نہیں انعام نہیں مل سکتا۔ اور جب انعام ملے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ قربانی کرو۔ پس خدا تعالیٰ سے کوئی شخص انعام نہیں پا سکتا جب تک کہ وہ قربانی نہ کرے۔ اور ہر انعام کے بعد اسلام امید کرتا ہے کہ پھر قربانی کی جائے۔ یہ ایک چکّر ہے جو اسی طرح چلتا جاتا ہے.... ہر انعام قربانی کا تقاضا کرتا ہے اور ہر قربانی کا نتیجہ انعام ہے۔"

(خطبہ عیدالاضحی فرمودہ ۱۶ر مارچ ۱۹۳۵ء بحوالہ الفضل ۴ر اپریل ۱۹۳۵ء)

اِس کے بعد سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اِس امر کا ذکر فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ اُس نے ہمیں ہدایت کا راستہ دکھا کر اپنی قائم کردہ جماعت میں شمولیت کا شرف بخشا ہے اور یہ موقع دے کر کہ ہم اسلام کی سربلندی کی خاطر قربانیاں پیش کریں اور دُکھ اُٹھائیں ہمارے زمانہ کو ہمارے لئے عید کا زمانہ بنا دیا ہے۔ حضورؓ نے واضح فرمایا ہمیں چاہیئے کہ ہم بشاشتِ قلب سے مسلسل قربانیاں پیش کر کے اپنے آپ کو ایک انعام کے بعد دوسرے انعام کا مورد بناتے چلے جائیں۔

چنانچہ فرمایا:۔

"یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اُس نے ہمیں اِس زمانہ میں پیدا کیا اور پھر عید منانے کی توفیق دی۔ اِس کے بدلہ میں وہ کہتا ہے جاؤ دُنیا میں پھیل جاؤ اور جدھر جاؤ اَللّٰہُ اَکْبَر، اَللّٰہُ اَکْبَر، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَر وَلِلّٰہِ الْحَمْد کہو۔ خدا کے نام کو بلند کرو، اُس کی حمد کرو اور گُم گشتہ راہ لوگوں کو اس کے حضور حاضر کرو تا وہ بھی اِس نعمت سے حصہ پائیں۔ پس قدر کرو ان ابتلاؤں کی اور تکالیف کی جو تم پر آتی ہیں کیونکہ ہر ایک قربانی اور ابتلاء تمہارے درجہ کو بڑھاتا اور تمہیں خدا کے قریب کرتا ہے۔ یہ دُکھ اور تکالیف تمہیں مایوس نہ کریں کیونکہ عید کے دن کوئی مایوس نہیں ہوا کرتا....

مَیں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اِن دنوں کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمائے کیونکہ علم کے بغیر بھی کچھ نہیں ہوتا۔ جو اس نکتہ کو نہیں سمجھ سکتے کہ جن مصیبتوں میں سے ہم گزر رہے ہیں یہ دراصل ہمارے لئے عید ہے ان کے دماغ روشن کرے تا وہ سمجھ سکیں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں عزت کے کس مقام پر کھڑا کیا ہے۔ آج ہمیں جو قربانیاں کرنی پڑتی ہیں وہ دراصل انعام ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جن قربانیوں کا مطالبہ ہو وہ انعام ہی ہوتی ہیں.... کاش دوست سمجھ لیں کہ ہر قربانی جو ہم سے کرائی جاتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے محبت اور پیار کا اظہار ہے۔"

(الفضل ۴ر اپریل ۱۹۳۵ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شری لنکا میں تبلیغِ اسلام

• درسِ قرآن وحدیث • جلسوں کا انعقاد • ایک نئی مسجد کا افتتاح
• رسالہ راہِ امن کی اشاعت

مکرم محمد عمر صاحب مولوی فاضل مبلغ انچارج تامل ناڈو نزیل سری لنکا

اللہ تعالیٰ کا بے حد فضل و کرم ہے کہ ایک سال کے بعد دوبارہ خاکسار کو جزیرہ شری لنکا میں وارد ہونے اور کچھ خدمتیں بجا لانے کی توفیق مل رہی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت اور وکالت التبشیر اور نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان کی ہدایت کے مطابق خاکسار مدراس سے مورخہ ۱۹؍جون کی صبح بذریعہ ریل روانہ ہو کر دوسرے روز صبح ہندوستانی بندرگاہ رامیشورم پہنچا وہاں سے ۲ بجے دوپہر بذریعہ بحری جہاز روانہ ہو کر ۴ گھنٹوں کے بعد شری لنکا کی بندرگاہ TALAIMANNAR پہنچا۔ یہاں مجھے لینے کے لئے کولمبو سے دوست آئے ہوئے تھے۔ رات کے دس بجے وہاں سے بذریعہ ریل سوار ہو کر دوسرے دن صبح ۹ بجے کولمبو پہنچا۔ ریلوے سٹیشن پر احباب کرام کثیر تعداد میں استقبال کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔

شری لنکا میں اس کے دارالخلافہ کولمبو کے علاوہ نگمبو، پسیالہ، پتلم، رانگہ، پولانارووا وغیرہ مقامات میں ہماری جماعتیں ہیں۔ یہاں کی ملکی زبان سنہالی کے علاوہ زیادہ تر انگریزی اور تامل بولی جاتی ہے۔ مسلم آبادی زیادہ تر تامل (TAMIL) زبان ہی استعمال کرتی ہے۔

خاکسار کے یہاں پہنچنے کے دوسرے دن آل سیلون احمدیہ سنٹرل کمیٹی کا خصوصی اجلاس بلایا گیا جس میں خاکسار کے دو مہینہ کے وقفہ قیام کے لئے تبلیغ اور تعلیم و تربیت کے مختلف پروگرام مرتب کئے گئے۔

درس القرآن و حدیث

حسب پروگرام روزانہ بعد نماز مغرب کولمبو دارالتبلیغ میں قرآن کریم کا درس ہوتا ہے جس میں کثیر تعداد میں احباب تشریف لاتے ہیں۔ درس کے بعد مختلف دینی مسائل کے متعلق کلاس ہوتی ہے جس میں علاوہ درس و تدریس کے سوال و جواب کا سلسلہ بھی جاری کیا گیا۔ تا کہ احباب کے دینی علوم میں اضافہ ہو۔

اسی طرح روزانہ بعد نماز فجر حدیث شریف کا درس بھی ہوتا ہے۔

ٹیپ ریکارڈر کے ذریعہ تبلیغ

پچھلے سال خاکسار کے درس القرآن اور دیگر تبلیغی و تربیتی تقریریں چند خدام نے اپنے اپنے ٹیپ ریکارڈوں پر محفوظ کر لی تھیں۔ اس ایک سال کے دوران یہ ٹیپ شدہ درس اور تقریریں وغیرہ تمام گھروں میں گشت کرتی رہیں۔ جس سے ہماری مستورات بھی مستفید ہوتی رہیں نیز مختلف جلسوں، محفلوں اور تقریبوں میں بھی یہ تقریریں سنانے کا انتظام کیا گیا جس سے غیر از جماعت دوستوں میں بھی تبلیغ کے بہترین مواقع میسر آتے رہے۔

اس دفعہ بھی بعض خدام خاکسار کے درس اور تقریریں وغیرہ ٹیپ کرتے رہے چنانچہ ایک دن خاکسار بعد نماز مغرب مشن ہاؤس میں سورۃ الرحمٰن کا درس دے رہا تھا تو اس وقت ایک غیر احمدی معزز مکرم نور محمد صاحب (جو بمقام Kattankudi P.W.D کے ڈیپارٹمنٹ کے انجینئر ہیں) بھی موجود تھے موصوف یہاں ایک کانفرنس میں شرکت کے لئے آئے ہوئے تھے۔ اتفاقاً ہمارے مشن میں تشریف لائے تھے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علم کلام کی یہ معجز نمائی ہے کہ انہیں یہ درس بہت ہی پسند آیا۔ جس کا وہ بار بار اظہار کرتے رہے۔ نیز موصوف دوسرے دن ایک نئی ٹیپ ریکارڈ خرید کر مشن ہاؤس تشریف لائے اور مجھ سے خواہش کی کہ سورۃ رحمٰن کی تفسیر اس پر محفوظ کراؤں۔ اس موقعہ کو تبلیغ کے لئے بہت بڑی غنیمت سمجھتے ہوئے ½ ۱ گھنٹہ تک اس سورۃ کی تفسیر ٹیپ کرا دی۔ جس میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی اور انکی صداقت کی بھی وضاحت کی گئی

مکرم نور محمد صاحب احب یہ سے خواہش کر کے پچھلے سال کے ٹیپ شدہ cassette بھی عاریۃً اپنے ہمراہ لے گئے۔ تا کہ اپنے حلقہ احباب میں سنائے جائیں۔ اس طرح خدا تعالیٰ نے اس زمانہ کی اس جدید ایجاد کو تبلیغ اسلام کا ایک بہترین ذریعہ ثابت فرمایا ہے۔

یومِ خلافت

چونکہ امسال یوم خلافت (۲۷؍مئی) کے سلسلہ میں یہاں کوئی تقریب منعقد نہیں ہوئی تھی۔ اس لئے خاکسار کی تحریک پر مشن ہاؤس میں ۲۳؍جون کو ۴ بجے شام مکرم محمد حسین صاحب صدر جماعت ہائے احمدیہ سنٹرل کمیٹی کی زیر صدارت ایک جلسہ عام منعقد ہوا جس میں مقامی احباب کے علاوہ نگمبو، رانگہ، پسیالہ سے بھی احباب تشریف لائے ہوئے تھے۔ مکرم بشیر احمد صاحب صدر جماعت نگمبو Negombo اور مکرم محمد شاہ صاحب نے خلافت کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ آخر میں خاکسار نے ½ ۱ گھنٹہ تک خلافت احمدیہ کی عظیم برکات کے متعلق مختلف روح پرور واقعات کی روشنی میں تقریر کی۔

ایک نئی مسجد کا افتتاح

کولمبو سے ۱۵۰ میل مشرق میں واقع پولانارووا POLANARWA جماعت نے ایک نئی مسجد احمدیہ تعمیر کی تھی۔ اس کے افتتاح کے لئے مورخہ ۶؍جولائی ۱۹۷۹ء بروز جمعہ خاکسار محترم محمد حسن صاحب صدر، محترم محمد رفیع الدین صاحب جنرل سیکرٹری و دیگر احباب کے ہمراہ بذریعہ موٹر کار اور موٹر سائیکل روانہ ہوئے۔ ہمارے علاوہ جماعت ہائے کولمبو، نگمبو، پتلم، پسیالہ، رانگہ (RAGMA) وغیرہ مقامات سے بھی معقول تعداد میں احباب بذریعہ ریل اور بس وغیرہ اس تقریب میں شرکت کے لئے تشریف لے گئے

خدا کے فضل سے یہاں کی جماعت بھی بہت مستعد ہے۔ اس جماعت کے صدر جناب ابو صالح صاحب کو حکومت شری لنکا کی طرف سے جے۔ پی (Justice of peace) کا اعزازی عہدہ ملا ہے۔ ان کے علاوہ یہاں کے ایک اور احمدی مخلص مکرم محمد اسمٰعیل صاحب کو بھی یہی خطاب حکومت کی طرف سے ملا ہے۔

ہمارے وفد کے پہنچتے ہی تمام احباب نے نعرہ تکبیر کے ساتھ ہمارا استقبال کیا۔ مسجد اور اردگرد رنگ برنگی جھنڈیوں سے خوب مزین کئے گئے تھے۔ ٹھیک ایک بجے مکرم محمد اسمٰعیل صاحب نے ابراہیمی دعاؤں پر مشتمل چند آیات کریمہ کی تلاوت کی۔ اس کے بعد خاکسار نے اجتماعی دعا کرائی۔ اور مسجد کا افتتاح کی۔ خاکسار نے خطبہ جمعہ میں فلسفہ عبادت اور اہمیت مسجد کے بارے میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات کی روشنی میں بیان کی۔ خطبہ اور نماز جمعہ میں احمدی احباب کے علاوہ معقول تعداد میں غیر از جماعت افراد نے بھی شرکت کی۔ اس طرح مسجد لوگوں سے خوب بھری ہوئی تھی

نماز جمعہ اور تناول طعام کے بعد تین بجے بعد دوپہر مسجد کے باہر ایک جلسہ عام کا اہتمام کیا گیا۔ مکرم محمد حسن صاحب کی زیر صدارت منعقدہ جلسہ کا افتتاح کرتے ہوئے خاکسار نے مختصر الفاظ میں جماعت احمدیہ کا تعارف اور اس کے عقائد کے بارے میں بیان کیا۔

اس کے بعد مکرم محمد شاہ صاحب مکرم محمد محی الدین صاحب۔ مکرم رفیق احمد صاحب مکرم سیتی محمد صاحب اور مکرم ضیاء الدین صاحب نے عقائدِ احمدیت کے مختلف پہلوؤں پر مختصر تقریریں کیں۔ آخر میں خاکسار نے وفات مسیح۔ ختم نبوت۔ اجرائے نبوت۔ صداقت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلافت احمدیہ وغیرہ مختلف عنوانوں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔

دعا کے بعد یہ جلسہ نہایت خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوا۔ جلسہ گاہ میں اچھی حاضری تھی۔ نیز دور دور بیٹھے ہوئے لوگ بھی بذریعہ لاؤڈ سپیکر تقریر سنتے رہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہاں تبلیغ کے لئے بہت وسیع میدان ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے کما حقہ فائدہ اٹھانے کی ہمیں توفیق عطا فرمائے آمین

رسالہ راہ امن

سری لنکا سے ایک عرصہ دراز سے دوتن (Doothan) کے نام سے ایک تامل رسالہ شائع ہوتا رہا تھا لیکن پچھلے دو سال سے یہ رسالہ بند ہو چکا ہے۔ تاہم جماعت احمدیہ مدراس سے خاکسار کی زیر ادارت شائع ہونے والے تامل رسالہ "راہ امن" کی سینکڑوں کاپیاں یہاں جماعت میں آتی ہیں چونکہ اس رسالہ میں ہر ماہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایمان افروز تعلیمات اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے روح پرور خطابات اور دیگر علمی مضامین چھپتے ہیں۔ اس وجہ سے یہ رسالہ احباب جماعت کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ نیز جماعت کی طرف سے یہاں کی لائبریریوں میں اور دیگر علمی و دینی اداروں میں بھی یہ رسالہ بھیجا جاتا ہے۔ اس طرح خدا کے فضل سے یہ رسالہ تامل ناڈو کے علاوہ یہاں بھی اپنوں اور غیروں میں بہت مقبولیت حاصل کر چکا ہے۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب کو ہدایت نصیب فرمائے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

روزے کی اصل غرض حصولِ تقویٰ ہے

مکرم حافظ قاری محمد صدیق صاحب شاہد مربی سلسلہ اوکاڑہ

قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:-

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

(البقرہ آیت ۱۸۴)

یعنی اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ تم پر بھی روزوں کا رکھنا اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ تاکہ تم (روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے) بچو۔

آیت مذکورہ میں جن روزوں کا ذکر ہے۔ یہ رمضان کے روزے ہیں۔ اور یہ مسلمانوں پر اسی طرح فرض ہیں جیسے فرض نمازیں۔ ہاں اگر کوئی بیمار ہو یا سفر پر ہو۔ تو اس کے لئے قرآن پاک میں یہ استثناء ہے۔

فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ

کہ تم میں سے جو کوئی بیمار ہو یا سفر پر ہو تو وہ روزہ نہ رکھے۔ اور اپنے رہے ہوئے روزوں کو اور ایام میں رکھ لے۔

رمضان کے روزوں کا مقصد انسان کو متقی اور پرہیزگار بنانا ہے۔ کیونکہ تمام نیکیوں کی اصل تقویٰ ہی ہے۔ جیسا کہ مامور زمانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا خوب فرمایا ہے

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

روزے کو حدیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم میں جُنَّةٌ یعنی ڈھال کے لفظ سے تعبیر کیا گیا ہے۔ جیسے ڈھال کے ذریعہ انسان اپنی حفاظت کرتا ہے بالکل یونہی روحانی بیماریوں سے بچاؤ کا بہترین ذریعہ روزے ہیں۔ حدیث شریف میں حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ فَإِنْ سَابَّهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ يَفْرَحُهُمَا إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ فَرِحَ بِصَوْمِهِ

(بخاری کتاب الصوم ص۲۵۵)

یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے انسان کے سب کام اس کے اپنے لئے ہیں مگر روزہ میرے لئے ہے۔ اور میں خود اس کی جزا بنوں گا۔ یعنی اس کی نیکی کے بدلہ میں اسے اپنا دیدار نصیب کروں گا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے روزہ ڈھال ہے پس تم میں سے جب کسی کا روزہ ہو تو نہ وہ بے ہودہ باتیں کرے نہ شور کرے۔ اگر اس سے کوئی گالی گلوچ کرے یا لڑے جھگڑے تو وہ جواب میں کہے میں نے تو روزہ رکھا ہوا ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے۔ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک کستوری سے بھی زیادہ پاکیزہ اور خوشگوار ہے۔ روزے دار کے لئے دو خوشیاں مقدر ہیں ایک خوشی اسے اس وقت ہوتی ہے جب وہ روزہ افطار کرتا ہے۔ اور دوسری اس وقت ہوگی جب روزے کی وجہ سے اسے اللہ تعالیٰ کی ملاقات نصیب ہوگی

قرآن پاک میں صیام کے فرض کئے جانے کی یہ وجہ بیان ہوئی ہے کہ مسلمان گناہوں سے بچیں اور پرہیزگاری اختیار کریں اور حدیث نبویؐ میں بھی صیام کو ذریعہ حفاظت قرار دیا گیا ہے۔ روزہ صرف بھوکے پیاسے رہنے کا نام نہیں بلکہ حدیث مذکور کی تشریح کے مطابق روزہ دار کے لئے ضروری ہے کہ وہ لغو باتوں سے پرہیز کرے۔ اور ایک دوسری حدیث میں یہ بھی آتا ہے کہ جھوٹ نہ بولے۔ جو جھوٹ بولتا ہے اسے بھوکے اور پیاسے رہنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ دراصل جیسے تقویٰ تمام نیکیوں کی جڑ ہے۔ ایسے ہی جھوٹ تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ روزے دار کی شان کے قطعاً خلاف ہے کہ جھوٹ سے کام لے۔ اور اس میں کیا شک ہے کہ قرآن پاک میں بھی مومن کی ایک صفت یہ بیان ہوئی ہے کہ وہ لغو اور لایعنی باتوں سے پرہیز کرتا ہے جیسا کہ فرمایا وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ (مومنون)

یعنی مومن وہ ہیں جو لغو باتوں سے پرہیز کرتے ہیں۔ انسان جو اعمال بجا لاتا ہے۔ ان کا اس کی روح پر ایک اثر مترتب ہوتا ہے۔ اگر کسی کا اٹھنا بیٹھنا بری مجالس میں ہے تو لازماً اس کی عادات و اخلاق برے اثرات سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن پاک میں مومنوں کو حکم ہے۔

كُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ (توبہ)

کہ نیک اور سچ بولنے والے لوگوں کی مجلس اختیار کرو۔ تاکہ تمہاری روح تمہاری عادات اور تمہارے اخلاق صدق اور سچائی کے رنگ میں رنگین ہوں اور پھر حضور پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ روزہ دار شور بھی نہ کرے خاموشی اختیار کرنا بھی روزے دار کی صفات میں سے ایک صفت ہے خاموش رہنے سے اس کی مخفی صلاحیتیں اجاگر ہوتی ہیں۔ اور اس کے قویٰ مضبوط ہوتے ہیں۔ دراصل روزے دار کے لئے مستحب امر یہ ہے کہ وہ جہاں لغو باتوں سے پرہیز کرے۔ وہاں اس کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ اپنے اوقات زیادہ سے زیادہ تلاوت قرآن کریم ذکر الٰہی اور نوافل کے ادا کرنے میں بسر کرے۔ کیونکہ جس طرح لغو باتوں سے پرہیز کرکے وہ بری باتوں کے برے اثرات سے بچے گا۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کے کلام اور ذکر اور نوافل کے ذریعہ اس کی روح پر نیک اثرات مترتب ہوں گے۔ زبان اگر فضول باتیں کرنے سے پرہیز کرے گی۔ تو دل خدا کی یاد میں مگن ہوگا۔ اور اس طرح دو طریقوں سے وہ اپنی روح کو نیکی اور تقویٰ کے پانی سے سیراب کرے گا۔

لاجرم روزہ شیطان کے خلاف ۴

۴ ایک بہت بڑا جہاد ہے۔ جیسا کہ حدیث میں بھی آتا ہے۔ کہ رمضان میں شیطان کو جکڑ دیا جاتا ہے۔ وہ جکڑتا یہی ہے کہ جیسے ظاہری جنگ تیز ہو جاتی ہے۔ مومن روزے کے ذریعہ دو کام سرانجام دیتا ہے۔

اوّل۔ دفاع یعنی تمام بری باتوں سے پرہیز۔

دوم۔ پیش قدمی یعنی نیکیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہے۔ زیادہ تلاوت قرآن کریم۔ ذکر الٰہی اور نوافل میں وقت گزارتا ہے۔

حدیث میں رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق آتا ہے۔ آپؐ رمضان المبارک میں اور خاص طور پر اس کے آخری عشرہ میں تمام رات خود بھی بیدار رہتے۔ اور اپنے اہل وعیال کو بھی بیدار رکھتے (بخاری)

ذکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخِ احمدیت کا ایک ورق

آج سے ۵۵ سال پہلے : ۴ اگست ۱۹۲۴ء

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ دمشق میں اور منارے والی پیشگوئی کا پورا ہونا

تاریخی دورۂ یورپ ۱۹۲۴ء کے دوران دمشق میں ورودِ مسعود

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسیح موعود کے متعلق یہ پیشگوئی بھی فرمائی تھی کہ آنے والا دمشق کے سفید منارے پر اترے گا اور اس کے ساتھ دو فرشتے ہوں گے۔ چنانچہ ۱۹۲۴ء کے دورۂ یورپ کے دوران راستے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے دمشق میں بھی چند دن قیام فرمایا اور اس طرح وہاں سفید منارے والی پیشگوئی آپ کے وجود میں پوری ہوئی۔ حضورؓ اس مبارک سفر پر قادیان سے ۱۲ جولائی ۱۹۲۴ء کو روانہ ہوئے تھے اور آپ کا مقصد لندن کی ویمبلے کانفرنس میں شرکت کرنا تھا۔ آپؓ کا بحری جہاز ۲۹ جولائی کو پورٹ سعید کے ساحل پر لگا اور آپ اپنے خدام کے ہمراہ مصر اور بیت المقدس میں قیام کرتے ہوئے آج سے ٹھیک ۵۵ سال قبل ۴ اگست ۱۹۲۴ء کو دمشق پہنچے اور وہاں ۹ تاریخ تک قیام فرمایا۔ دمشق میں قیام کے دوران حضور رضی اللہ عنہ کا وقت کس طرح گزرا، اس کی تفصیل حضورؓ کی زبان ہی سے سنئے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"جب ہم دمشق میں گئے تو اوّل تو ٹھہرنے کی جگہ ہی نہ ملتی تھی مشکل سے انتظام ہوا مگر دو دن تک کسی نے توجہ نہ کی۔ میں بہت گھبرایا اور دعا کی اے اللہ پیشگوئی جو دمشق کے متعلق ہے کس طرح پوری ہوگی۔ اس کا یہ مطلب تو ہو نہیں سکتا کہ ہم ہاتھ لگا کر واپس چلے جائیں۔ تو اپنے فضل سے کامیابی عطا فرما۔ جب میں دعا کر کے سویا تو رات کو یہ الفاظ میری زبان پر جاری ہو گئے عَبْدٌ مُّكَرَّمٌ یعنی ہمارا بندہ جس کو عزت دی گئی ... چنانچہ دوسرے ہی دن جب اُٹھے تو لوگ آنے لگے۔ یہاں تک کہ صبح سے رات کے بارہ بجے تک دو سو سے لے کر بارہ سو تک لوگ ہوٹل کے سامنے کھڑے رہتے اس سے ہوٹل والا ڈر گیا کہ فساد نہ ہو جائے۔ پولیس بھی آ گئی۔ پولیس افسر کہنے لگا فساد کا خطرہ ہے میں نے یہ دکھانے کے لئے کہ یہ لوگ فساد کی نیت سے نہیں آئے مجمع کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ چند ایک نے گالیاں بھی دیں لیکن اکثر نہایت محبت کا اظہار کرتے اور هٰذَا ابْنُ الْمَهْدِيِّ کہتے اور سلام کرتے۔ مگر باوجود اس کے پولیس والوں نے کہا کہ اندر بیٹھیں۔ ہماری ذمہ داری ہے اور اس طرح ہمیں اندر بند کر دیا گیا۔ اس پر ہم نے برٹش قونصل کو فون کیا ..... اس پر ایسا انتظام کر دیا گیا کہ لوگ اجازت لے کر اندر آتے رہے ..... غرض عجیب رنگ تھا کالجوں کے لڑکے اور پروفیسر آتے۔ کاپیاں ساتھ لاتے اور جو میں بولتا لکھتے جاتے۔ اگر کوئی لفظ رہ جاتا تو کہتے یا اُستاذ ذرا ٹھہریئے۔ یہ لفظ رہ گیا ہے۔ گویا انجیل کا وہ نظارہ تھا جہاں اسے استاد کر کے حضرت مسیحؑ کو مخاطب کرنے کا ذکر ہے۔ اگر کسی مولوی نے خلاف بولنا چاہا تو وہی لوگ اسے ڈانٹ دیتے۔ ایک مولوی آیا جو بڑا با اثر سمجھا جاتا تھا، اس نے ذرا نامعقول باتیں کیں تو تعلیم یافتہ لوگوں نے ڈانٹ دیا اور کہہ دیا کہ ایسی بیہودہ باتیں نہ کرو۔ ہم تمہاری باتیں سننے کے لئے نہیں آئے۔ اس پر وہ چلا گیا اور لوگ معذرت کرنے لگے کہ وہ بیوقوف تھا اس کی کسی بات پر ناراض نہ ہوں یہ ایک غیر معمولی بات تھی۔"

سفید منارے کی پیشگوئی کا پورا ہونا

حضور رضی اللہ دمشق کے حالات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں،

"پھر منارۃ البیضاء کا بھی عجیب معاملہ ہوا۔ ایک مولوی عبدالقادر (المغربی۔ ناقل) سید ولی اللہ شاہ صاحب کے دوست تھے۔ ان سے میں نے پوچھا کہ وہ منارہ کہاں ہے جس پر تمہارے نزدیک حضرت عیسیٰؑ نے اترنا ہے۔ کہنے لگے مسجد اموی کا ہے لیکن ایک اور مولوی صاحب نے کہا کہ عیسائیوں کے محلہ میں ہے۔ ایک اور نے کہا حضرت عیسیٰؑ آکر خود بنائیں گے۔ اب ہمیں حیرت تھی کہ وہ کونسا منارہ ہے دیکھیں تو چلیں۔ صبح کو میں نے ہوٹل میں نماز پڑھائی۔ اس وقت میں اور ذوالفقار علی خان صاحب اور ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب تھے۔ یعنی میرے پیچھے دو مقتدی تھے۔

جب میں نے سلام پھیرا تو دیکھا سامنے منارہ ہے اور ہمارے اور اس کے درمیان صرف ایک سڑک کا فاصلہ ہے۔ میں نے کہا یہی وہ منارہ ہے اور ہم اس کے مشرق میں تھے۔ یہی سفید منارہ تھا اور کوئی نہ تھا مسجد اموی والے منار نیلے سے رنگ کے تھے۔ جب میں نے اس سفید منارہ کو دیکھا اور پیچھے دو ہی مقتدی تھے تو میں نے کہا کہ وہ حدیث بھی پوری ہو گئی۔"

"دمشق میں توقع سے بہت بڑھ چڑھ کر کامیابی ہوئی ... اخبارات نے لمبے لمبے تعریفی مضامین شائع کئے۔ دمشق کے تعلیم یافتہ طبقے نے نہایت گہری دلچسپی لی۔ تمام وہ اخبارات جن میں ہمارے مشن کے متعلق خبریں اور مضامین نکلتے تھے کثرت سے فوراً فروخت ہو جاتے تھے۔"

(الفضل ۴ دسمبر ۱۹۲۴ء، ۲۸ اگست ۱۹۲۴ء بحوالہ تاریخ احمدیت جلد پنجم صفحہ ۴۱۱-۴۱۳)

دمشق میں حضورؓ کے قیام کا یہ واقعہ بھی دلچسپ ہے کہ وہاں کے ایک اہم ادیب نے حضور سے کہا کہ ہم آپ کا اکرام کرتے ہیں مگر اس سے یہ نہ سمجھیں کہ کوئی شخص بلادِ عرب میں آپ کے خیالات سے متاثر ہوگا کیونکہ ہم لوگ عربی ہیں۔ یہ ہماری مادری زبان ہے اور قرآن و حدیث کے مطالب ہم سے زیادہ کوئی بھی شخص نہیں سمجھ سکتا۔ اس پر حضور نے اس بیان کو اپنے لئے چیلنج تصوّر فرمایا ــــ اور کہا کہ میں واپس جاتے ہی اس سرزمین میں اپنے مبلغ بھیجوں گا اور دیکھوں گا کہ خدا کے فرستادوں کے غلاموں کے آگے آپ لوگ کس طرح ٹھہر سکتے ہیں۔ چنانچہ آپؓ نے واپس جا کر حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب اور مولانا جلال الدین صاحب شمس کو بھجوایا اور اس کے بعد اس علاقے میں احمدی مبلغین کی آمد کا سلسلہ شروع ہوگیا اور کئی سعید عرب رُوحوں نے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی آغوش میں آکر ابدی نجات حاصل کی۔

(مرتّب: یوسف سہیل شوق۔ ربوہ)

"بسا اوقات علمِ تاریخ سے دینی مباحث کو بہت کچھ مدد ملتی ہے۔"

(حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

آپ بھی ان نیکیوں میں شمولیت فرمائیں!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"وقف جدید کا قیام میں سمجھتا ہوں اس لئے کیا گیا تھا کہ ایک مسلمان کا جو کم سے کم معیار ہے اس کو قائم رکھا جا سکے ... دعاؤں کی عادت، خدا سے ویگانہ پر کامل توکّل، اسلام کا فدائی ہونا نوعِ انسان کی خدمت کی تڑپ دل میں پیدا ہونا اور اسی طرح کسی انسان کی جسمانی یا اخلاقی یا روحانی تکلیف کا ناقابلِ برداشت ہو جانا اصل چیز ہے۔"

آپ بھی وقف جدید کے مالی جہاد میں حصہ لے کر ان نیکیوں میں شمولیت فرمائیں۔

ناظم مال
وقف جدید۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نتائج سالانہ امتحان جامعہ احمدیہ

جامعہ احمدیہ کے امتحان میں جو طلبہ پاس ہوئے ہیں یا جن طلبہ کی کمپارٹمنٹ آئی ہے ان کے نام درج ذیل ہیں اور ساتھ کمپارٹمنٹ کی تفصیل بھی درج ہے۔ باقی طلبہ افسوس ہے کہ کامیاب نہیں ہو سکے۔ کمپارٹمنٹ والے طلبہ رخصتوں کے ان ایام میں پوری تیاری کریں۔ ان کا اور طلبہ درجہ ثالثہ کا امتحان عید الفطر کے معاً بعد شروع ہو جائے گا۔ امتحان دینے والے طلبہ بروقت جامعہ احمدیہ میں حاضر ہو جائیں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

درجہ خامسہ

نام طالب علم	تفصیل نتیجہ و کمپارٹمنٹ
محمد اکرم عمر	اوّل
محمود احمد ناصر	دوم
سید حسین احمد	پاس
عنایت اللہ زاہد	"
محمد افضل ظفر	"
صفدر حسین	"
سیف اللہ خان	"
حمید اللہ	"
ریاض محمود باجوہ	"
میر عبدالباسط	کمپارٹمنٹ ترجمۃ القرآن (سمسٹر اوّل و دوم)
ملک منور احمد	" " "
مظفر احمد	" انگریزی ب (سمسٹر دوم)
مرزا عبدالصمد	" انشاء
داؤد احمد حنیف	" تفسیر ب (سمسٹر اوّل)
مغفور احمد قمر	" انشاء و ترجمۃ القرآن (سمسٹر اوّل و دوم)
رانا محمود احمد	" تفسیر ب (سمسٹر دوم)
محمد یونس خالد	" انشاء و ترجمۃ القرآن (سمسٹر اوّل و دوم) انگریزی ب
طارق محمود	" انشاء ترجمۃ القرآن (مکمل) انگریزی الف (سمسٹر اوّل)
سفیر احمد	نتیجہ بعد میں
سعید احمد خان	"

درجہ رابعہ

نام طالب علم	تفصیل نتیجہ و کمپارٹمنٹ
منیر احمد جاوید	اوّل
محمد الیاس منیر	دوم
عبدالماجد طاہر	پاس
ملک محبوب احمد	"
نعمت اللہ بشارت	"
اخلاق احمد انجم	"
ظفر احمد ناصر	"
قریشی داؤد احمد	"
نصیر الدین بھٹی	کمپارٹمنٹ ادب عربی (سمسٹر اوّل)
صفدر نذیر	" انشاء
عبدالباسط	" ترجمۃ القرآن (مکمل)
عبدالمجیب	" تفسیر الف (سمسٹر دوم) بلاغت
ارشاد احمد ملی	" ادب عربی (سمسٹر اوّل) و انشاء

درجہ ثالثہ

نام طالب علم	تفصیل نتیجہ و کمپارٹمنٹ
عبدالسمیع خان	اوّل
عبدالمومن	دوم
ظفر احمد	پاس
نصیر احمد شاہد	پاس
اظہر احمد	"
محمد ظفر اللہ ہنجرا	"
بشارت الرحمٰن	"
طاہر محمود	"
مبشر احمد طارق	"
جاوید احمد	"
انعام الرحمٰن	"
احمد جبرائیل سعید	"
احسان اللہ چیمہ	"
مسعود احمد	"
اقبال احمد	"
صادق محمد طاہر	"
سعید الرحمان	"
نصیر احمد ورک	"
وسیم احمد ظفر	"
ضیاء اللہ مبشر	"
افتخار احمد گوندل	کمپارٹمنٹ صرف و نحو (ہر دو سمسٹر)
ہدایت اللہ ناصر	" ادب عربی (سمسٹر اوّل)
محمد نسیم تبسم	" صرف و نحو (ہر دو سمسٹر)
نیر الدین	" صرف (ہر دو سمسٹر)
خلیل احمد ناصر	" نحو (ہر دو سمسٹر)
مبشر احمد چوہدری	" صرف (ہر دو سمسٹر)
محمد احمد زاہد	" صرف و نحو (ہر دو سمسٹر)
مختار احمد بھٹی	" صرف (ہر دو سمسٹر)
ارشاد احمد خان	" صرف و انشاء (ہر دو سمسٹر)
انوار احمد انوار	نتیجہ بعد میں۔

درجہ ثانیہ

نام طالب علم	تفصیل نتیجہ و کمپارٹمنٹ
فہیم احمد	اوّل
عبدالرشید انور	دوم
قمر داؤد کھوکھر	پاس
برہان محمد خان	"
مبشر احمد	"
عبدالحلیم احمد	"
طاہر محمود احمد	"
منصور احمد	"
محمود احمد ناصر	"
احمد ڈاڈی	"
طاہر احمد مبشر	"
فضل الٰہی	"
طاہر محمود خان	"
مشہود احمد	پاس
ہدایت علی	کمپارٹمنٹ حدیث (سمسٹر دوم)
محمد احمد	" صرف (سمسٹر دوم)
مبارک احمد ببرا	" صرف و نحو (سمسٹر دوم)
یونس علی	" انگریزی الف و ب مکمل

درجہ اولیٰ

نام طالب علم	تفصیل نتیجہ و کمپارٹمنٹ
فصیل عیاض احمد	اوّل
خلیل احمد	دوم
نعمت اللہ جاوید	پاس
خواجہ ایاز احمد	"
صالح احمد	"
عبدالرشید	"
نعیم احمد	"
محمد حنیف	"
سید طاہر محمود	"
وسیم احمد شمس	"
ضیاء اللہ ظفر	"
محمد امین	کمپارٹمنٹ انشاء
محمد یوسف	"
ناصر محمود	" صرف (سمسٹر دوم)
مبشر احمد طاہر	" انشاء
عبدالوہاب	" انگریزی الف (سمسٹر اوّل) انگریزی ب (سمسٹر دوم)

درجہ ممہدہ

نام طالب علم	تفصیل نتیجہ و کمپارٹمنٹ
ظفر اللہ خان طاہر	اوّل
خالد محمود سدھو	دوم
سید شعیب احمد	پاس
بشارت احمد	"
محمد یوسف شاہد	"
یوسف بن صالح	"
مبشر احمد	"
عبدالغفار	"
بشیر الدین احمد	"
نصیر احمد چوہدری	"
ناصر احمد	"
ظفر اللہ احمد	"
وسیم احمد شاہد	کمپارٹمنٹ انگریزی ب (سمسٹر دوم)
مشتاق احمد	کمپارٹمنٹ صرف (سمسٹر دوم)
عبدالسمیع	" صرف (سمسٹر دوم) و انگریزی ب (سمسٹر دوم)
احسان اللہ	" ترجمۃ القرآن (سمسٹر اوّل) ادب عربی "
عبدالجبار شاہ	" ادب عربی و صرف (سمسٹر دوم)
خلیل احمد چوہدری	" انگریزی الف (سمسٹر اوّل) انگریزی ب (سمسٹر دوم)
عبدالرشید	" صرف و نحو (سمسٹر دوم)
نصیر احمد اختر	کمپارٹمنٹ۔ ادب عربی ب (سمسٹر دوم) انگریزی (سمسٹر اوّل)

الفصل الخاص ۱

نام طالب علم	تفصیل نتیجہ و کمپارٹمنٹ
عبداللہ حسین	اوّل
یوسف خالد	دوم
منظفر احمد	پاس
مرزوقی باروس	"
امام توحید احمدی	"
احمد ہدایت اللہ	"
مستری روف	"

فصل خاص ۲

نام طالب علم	تفصیل نتیجہ و کمپارٹمنٹ
معراج الدین	اوّل
احمد سپرجا حسین	دوم

فصل خاص ۳

نام طالب علم	تفصیل نتیجہ و کمپارٹمنٹ
طالب یعقوب	اوّل
ہارون جالو	دوم
محمد ناصر	پاس

فصل خاص ۴

نام طالب علم	تفصیل نتیجہ و کمپارٹمنٹ
عیسٰی احمدی	شہادت اجانب میں پاس

ہماری مشترکہ ذمہ داری

جماعت کے بے شمار احباب اور جماعتیں جو اس اہم مالی جہاد میں حصہ لینے سے اب تک محروم ہیں ان کی خدمت میں سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا یہ ارشاد پیش خدمت ہے

"ہماری جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر وہ ترقی کرنا چاہتی ہے تو اس قسم کے وقف جاری کرنے پڑیں گے اور چاروں طرف رشد و اصلاح کا جال پھیلانا پڑے گا یہاں تک کہ .... کوئی گوشہ اور مقام ایسا نہ رہے جہاں رشد و اصلاح کی کوئی شاخ نہ ہو"

(خطبہ جمعہ جنوری ۱۹۵۸ء)

احباب جماعت اس ارشاد کی روشنی میں اپنی ذمہ داری پہچانیں۔

قائد وقف جدید
مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

دفتر مینجر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنا نمبر خریداری (چٹ نمبر) ضرور لکھیئے۔ (مینجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۲۰۱

مَیں رحمت بی بی بیوہ غلام محمد صاحب قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر ۸۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودہا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۶۹ ۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے :-

۱ - ۴ ۱/۲ کلہ زمین مالیت ۔/۵۴۰۰ روپے۔
۲ - حق مہر ۔/۵۰۰ روپے
۳ - طلائی انگوٹھی ۳ ماشہ ۔/۲۰۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ رحمت بی بی بیوہ غلام محمد صاحب گوندل چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودہا۔
گواہ شد مختار احمد (پسر موصیہ)
گواہ شد حمید احمد (پوتا موصیہ)

مسل نمبر ۲۴۲۰۲

مَیں امۃ المتین بنت چوہدری محمد شفیع صاحب قوم وڑائچ پیشہ طالب علمی عمر ۱/۲ ۱۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۶۹ ۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے :-

بالیاں طلائی ایک جوڑی ۶ ماشہ۔

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۹ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اِس وقت مجھے مبلغ ۔/۲۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۹ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ امۃ المتین
۸/۸ دارالبرکات ربوہ
گواہ شد مرزا فضل الرحمٰن ولد حضرت مرزا برکت علی صاحب۔
گواہ شد مبشر احمد ولد چوہدری حاکم علی صاحب۔

مسل نمبر ۲۴۲۰۳

مَیں مبشر احمد نجم ولد محمد حنیف صاحب قوم مغل پیشہ طالب علم عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۶۹ ۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۔/۶۰ روپے ہے مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد - مبشر احمد نجم
کمرہ ۳۲۶ نیو ہوسٹل کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور۔
گواہ شد عبد الحمید ولد عبد الکریم خان صاحب سیکرٹری مال حلقہ سول لائن لاہور۔
گواہ شد چوہدری نور احمد خان ولد چوہدری غلام محمد خان صاحب گوالمنڈی لاہور۔

مسل نمبر ۲۴۲۰۴

مَیں بیگم بی بی بیوہ علی احمد صاحب مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۳۳ دھاروو والی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۶۹ ۲۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے :-

۱ - ایک بیگھہ زمین ۔/۹۰۰ روپے
۲ - حق مہر ۔/۳۰۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اِس وقت مجھے مبلغ ۔/۴۰۰ روپے سالانہ آمد بصورت زمین ہے مَیں تازیست اپنی سالانہ آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ بیگم بی بی زوجہ علی احمد صاحب مرحوم چک ۳۳ دھاروو والی براستہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ۔
گواہ شد محمد اسمٰعیل سیکرٹری امور عامہ چک ۳۳ دھاروو والی۔
گواہ شد بشیر محمد صدر جماعت احمدیہ چک ۳۳۔

اعلانات

مکرم فضل الرحمٰن صاحب ولد مکرم نواب دین صاحب جنہوں نے ۱۹۷۲ میں فاران لیبارٹریز بر سو رام سٹریٹ انارکلی لاہور کے نام پر دکان کھولی تھی کے موجودہ ایڈریس کی ضرورت ہے اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو نظارت بیت المال خرچ کو مطلع فرما کر ممنون فرمادیں۔

(ناظر بیت المال خرچ)

درخواست دعا

خاکسار ۱۹۶۶ء سے دونوں کانوں سے بہرہ ہو چکا ہے ڈاکٹروں کے نزدیک یہ مرض لاعلاج ہے۔ احباب ان مبارک دنوں میں درد و الحاح سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے معجزانہ طور پر از سر نو قوت سماعت عطا کرے اور میری دیگر پریشانیوں اور الجھنوں کو دور کرے۔

(محمد اکرم شاہد ملیر کینٹ کراچی)

نوٹ نامہ
اکسیر گل گھوٹو (فی کورس) ۔/۱۲ روپے
خناق روک (گل گھوٹو سے بچاؤ کے لئے)
فی پیکٹ ۔/۲
اکسیر منہ کھر اور دیگر تمام ادویات حیوانات کی قیمت ۔/۲ فی پیکٹ۔ فی درجن ۔/۱۸ روپے
مکمل فہرست ادویات وٹرنری ۔۵ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر حاصل کریں۔
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) (ڈاکٹر راجہ یوسف ۹۰)
فون پتہ ۹۰

کافنچان (نائیجیریا) میں احمدیہ مسجد کی تعمیر پایۂ تکمیل کو پہنچ گئی

مسجد کا افتتاح امیر جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا مکرم محمد اجمل شاہد نے کیا

گزشتہ دنوں اللہ تعالیٰ کے فضل سے نائیجیریا کی ریاست کاڈونا کے مشہور ریلوے جنکشن کافنچان میں احمدیہ مسجد کا افتتاح امیر جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا مکرم مولوی ایم۔ اے شاہد کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

یہ خوبصورت اور وسیع مسجد احمدیہ مسلم مشن کافنچان کی کوششوں سے تعمیر ہوئی ہے۔ اس مسجد کی تعمیر کا فیصلہ ۱۹۷۵ء میں یہاں پر ہونے والی سالانہ سرکٹ میٹنگ کے دوران کیا گیا تھا۔ اس کا افتتاح امسال سالانہ سرکٹ میٹنگ کے موقع پر عمل میں آیا۔ چنانچہ اس بابرکت موقع کی وجہ سے شمال میں واقع تمام احمدیہ مسلم مشنوں کے نمائندوں کو بھی اس مسجد کی تقریب افتتاح میں شرکت کی سعادت مل گئی۔ احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا کے ترجمان انگریزی ہفت روزہ ٹروتھ نے ۲۳ر جولائی کی اشاعت میں اس مسجد کے افتتاح کی خبر شائع کی ہے اور مسجد اور احباب جماعت کی خوبصورت تصاویر بھی شائع کی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خواہ مجھے مکان بیچنے پڑیں....

وقفِ جدید کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے احباب جماعت کے نام اپنے خاص پیغام ۵ر جنوری ۱۹۵۸ء میں فرمایا:۔

"یہ کام خدا تعالیٰ کا ہے اور ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں، کپڑے بیچنے پڑیں۔ میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا، اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے۔ خدا تعالیٰ ان لوگوں کو الگ کر دے گا جو میرا ساتھ نہیں دے رہے۔ اور میری مدد کے لئے فرشتے آسمان سے اتاریگا"۔

(الفضل ۲۰ر مئی ۱۹۷۶ء)

حضورؓ کے یہ ارشادات اپنی وضاحت آپ ہیں۔ مجالس انصار اللہ سعی فرمائیں کہ

(۱) ضلع کی کوئی جماعت بھی وقفِ جدید کے مالی جہاد میں حصہ لینے سے محروم نہ رہے۔

(۲) ہر مقامی جماعت کے تمام افراد اپنی اپنی حیثیت کے مطابق "وقفِ جدید" کا چندہ باقاعدہ ادا کریں۔

(۳) صاحب حیثیت احباب "وقفِ جدید" کے معاونین خاص میں شامل ہوں۔

دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہمیں اپنی اہم ذمہ داریاں کما حقہ، ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

(قائد وقفِ جدید انصار اللہ مرکزیہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

بے انداز نفع کا سودا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امریکہ کے مخلصین جماعت احمدیہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال خرچ کرنا بے انداز نفع کا سودا ہے۔ جن بھائیوں کے آج سے دو سال قبل لاکھوں کے نقصان ہوئے تھے خدا تعالیٰ نے نہ صرف اس نقصان کو ہی پورا کیا ہے بلکہ پہلے سے کہیں بڑھ کر انہیں مال عطا فرمایا ہے۔ یہ ہمارا روزمرہ کا مشاہدہ ہے کہ جو بھی خدا تعالیٰ کی راہ میں کچھ دیتا ہے خدا تعالیٰ اس سے کئی گنا بڑھ کر مزید مال اسے عطا فرماتا ہے"۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں فراخدلی سے چندہ دے کر آپ نفع مند سودا کریں گے۔ اور اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی محض اس کے فضل و احسان سے اجر کے مستحق ہوں گے۔ جزاکم اللہ خیراً فی الدنیا والاٰخرۃ۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

احمدیہ مسلم مشن الارو کے زیر اہتمام جاری شدہ

اوگن ریڈیو (نائیجیریا) کے پروگرام "وائس آف اسلام" کی غیر معمولی مقبولیت

عوام کے پُرزور مطالبہ پر پروگرام رمضان کے دوران بھی جاری رہے گا (انشاء اللہ)

نائیجیریا میں واقع احمدیہ مسلم مشن الارو کے زیر اہتمام نشر ہونے والا ریڈیو پروگرام "وائس آف اسلام" مقبولیت کے ایک نئے مرحلے میں داخل ہو گیا ہے۔ یہ پروگرام اوگن ریڈیو، ابیوکوتا سے دین اسلام اور قرآنی تعلیم کے فروغ کیلئے نشر کیا جاتا ہے۔ احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا کے ترجمان انگریزی ہفت روزہ ٹروتھ کی حالیہ اشاعت میں بتایا گیا ہے کہ پروگرام کا ابتدائی مرحلہ کامیابی کے ساتھ مکمل ہو گیا ہے اور اب اس علاقے کے مسلمانوں اور فیڈریشن کے دیگر علاقوں اور ہمسایہ ملک بینن سے آنے والے پُرزور مطالبات کی روشنی میں احمدیہ مسلم مشن نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اس مفید پروگرام کو رمضان کے مبارک مہینے میں بھی جاری رکھا جائے۔ یاد رہے کہ پروگرام "وائس آف اسلام" ہر جمعہ کے روز نائیجیریا کے وقت کے مطابق رات آٹھ بجے سے ساڑھے آٹھ بجے تک نشر کیا جاتا ہے اور یہ پروگرام اوگن ریڈیو سے الفا ایم اے سلمان پیش کرتے ہیں۔

اخبارِ احمدیہ (بقیہ صفحہ اول)

خدا کی رضا حاصل کرنے کیلئے ان کو کمال تک پہنچانے کی توفیق پائے۔ بعد ازاں حضور ایدہ اللہ نے متعدد قرآنی دعاؤں کی مثالیں دیتے ہوئے فرمایا کہ سورہ تحریم کی آیت رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (۹) میں یہ دعا سکھلائی گئی ہے کہ خدایا تیری مرضی سے جن انتہاؤں تک پہنچنا ہمارے مقدر میں ہے ان کو حاصل کرنے کی ہمیں توفیق دے۔ اسی طرح خدا کی رضا کو حاصل کرنے کے لئے جن خدائی وعدوں کو پورا کرنے کی توفیق ملنی چاہیئے ان کے حصول کیلئے یہ دعا سکھلائی ہے کہ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ (آل عمران: ۱۹۵) حضور نے فرمایا کہ انسان کو خاتمہ بالخیر کی دعا بھی سکھلائی ہے کیونکہ ہدایت کے ساتھ گمراہی بھی لگی ہوئی ہے اور ٹھوکروں کے دروازے کھلے ہیں اس کے لئے دعا سکھلائی کہ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ (آل عمران: ۹) مسلمان کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اسلام کو دنیا میں پھیلائے اس لئے نمونہ بننے اور لوگوں کے دل جیتنے کیلئے یہ دعا سکھائی فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ (ابراہیم: ۳۸) آنے والی نسلوں اور اپنے لئے نبی کریمؐ کی عظمت کو بلند کرنے کی توفیق پانے کیلئے یہ دعا سکھائی رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۤ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاۗءِ (ابراہیم: ۴۱) باہمی تعلقات اور آپس میں کینہ قائم نہ ہونے کے لئے یہ دعا سکھلائی۔ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (حشر: ۱۱) اور اپنے نفس کے صبر پر قائم رہنے کے لئے یہ دعا سکھائی۔ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (البقرہ: ۲۵۱)

حضور نے دعا فرمائی کہ خدا کرے کہ اس ماہ میں ہم زیادہ سے زیادہ دعائیں کریں کہ خدا کے احسان کا نور اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا پیار ان قوموں تک پہنچا سکیں جہاں تک ابھی تک نہیں پہنچا۔

درخواستِ دعا

میرے خالہ زاد بھائی میجر انصر احمد جو کیپٹن سید محمد اکمل (مرحوم) کے بیٹے اور استانی سردار صاحبہ کے پوتے ہیں ایک فضائی حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے ہیں جبکہ انکا طیارہ ایکسا تربیتی پرواز کے دوران زمین پر گر کر تباہ ہو گیا جس کے نتیجے میں ان کا ساتھی جاں بحق ہو گیا اور وہ معجزانہ طور پر بچ گئے۔ اب وہ سی۔ ایم۔ ایچ لاہور میں داخل ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور لمبی فعّال زندگی سے نوازے۔ آمین

(منور احمد عطاء۔ دار الرحمت شرقی۔ ربوہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴